بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

الحمد للّٰہ منة

انوار العیون

مولفہ

امیر الثقلین مجمع البحرین اشرف الطرفین سلطان الدین
حضرت بندگی میراں سیدنا شاہ قاسم مجتہد الملتہ والدینؒ

مترجم

﴿ باہتمام ﴾

دارالاشاعت مہدویہ دینی کتاب گھر غنی میاں محلّہ چن پٹن

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

انوار العیون

تمام تعریف اللہ کیلئے سزاوار ہے جس نے دو کریم وشریف و بزرگ مظہروں یعنی دو بندوں کو ہم پر ظاہر فرمایا اوران ہی دونوں کے وجود سے نبوت اور ولایت ظاہر ہوئی وہ دونو محمدؐ اور سید محمد خاتمینؑ ہیں خاتم نبوت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور خاتم ولایت محمد مہدیِ موعود علیہ السلام ہیں چنانچہ اللہ تعالیٰ نے والتین (محمد رسول اللہؐ) والزیتون (سید محمد مہدیِ موعود مراد اللہؑ) کی قسم قرآن میں کھائی ہے۔ رحمٰن نے محمد ﷺ کو قرآن کی تعلیم دی پیدا کیا انسان کو اس کو قرآن کے بیان کی تعلیم دی وہ انسان مہدی علیہ السلام ہے اور رحمت اللہ کی اس پر اور خلایق کے تمام بندگان صالحین پر (اور دوسرے رسائل لکھنے کے بعد) پھر میں نے اللہ کی وحدانیت اور نبوت وولایت کے شرف کے متعلق جو باتیں آئی ہیں ان کو جمع کرنے کا ارادہ کیا یا اللہ تو مدد کر اس کی جس نے مدد کی نبوت اور ولایت کے کنایات کی اور ان کو تین قسموں پر منقسم کیا ہے۔ پہلی قسم حمدات میں ہے دوسری قسم مرسلات میں ہے اور تیسری قسم مجیات میں ہے اس مجموعہ کا نام انوار العیون رکھا ہے قسم اوّل حمدات میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اور ہم نے آسان کر دیا قرآن سمجھنے کیلئے پس کیا کوئی ہے سوچنے والا توحید میں تمام تعریف زیبا ہے اللہ ہی کے لئے جو سارے جہاں کا پالنے والا ہے وہ تمام عالم کی چیزیں کہ اللہ تعالیٰ نے آدمؑ کے ساتھ اٹھارہ ہزار مخلوق کو پیدا کیا جن میں سے چھ ہزار مخلوق زمین پر ہے اور بارہ ہزار دریا میں۔ اور وہ خدا ایک ہی ہے جس کا کوئی شریک نہیں۔ مانند قُلۡ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ الخ کے توحید میں دکھا ہم کو سیدھا راستہ یعنی اللہ کی معرفت اور نبوت وولایت کی معرفت کا راستہ دکھا۔ جن کو تو نے عطا فرمایا جیسا کہ تو نے انبیاءؑ صدیقین شہداء اور صالحینؒ کو معرفت عطا فرمائی نہ اُن کا راستہ جن پر تیرا غضب ہوا اور نہ گمراہوں کا جیسا کہ بہتر فرقے ہدایت حق سے پھر گئے نبیؐ کی اس حدیث کے حکم سے جو فرمایا کہ۔ میرے بعد تہتر (۷۳) فرقے ہوں گے وہ سب دوزخی ہیں مگر ان میں کا ایک ناجی ہوگا آمین یا اللہ ہم کو فرقہ ناجیہ میں داخل فرما اور ناجی فرقہ وہ ہے کہ حق تعالیٰ نے امام مہدیؑ کو نبیؐ کی ولایت جو عطا فرمائی ہے اس کو پہچانے اور تصدیق کرے۔ تو کیا کیا نعمتیں اپنے پروردگار کی جھٹلاؤ گے۔ اور نبیؐ کی ولایت کے شرف پر پھر کس حدیث سے اس کے بعد ایمان لاؤ گے۔ جو شکی تھے تصدیق سے منہ پھیرے سو کھایا انہوں نے غصہ پر غصہ اور جنہوں نے خوشی سے مہدیؑ کی اطاعت قبول کی خدا کے حضور مہدیؑ کے شرف کا اعتراف کیا کہ اے ہمارے رب ہم نے سنا ایک منادی کو جو ایمان کی ندا کر رہا تھا کہ ایمان لاؤ اپنے رب پر تو ہم ایمان لائے خدا کی ذات مطلق کے ایک ہونے پر اس کے تمام صفات کے ساتھ۔ اے ہمارے رب بخشدے ہمارے گناہ اور دور کر ہم سے ہماری برائیاں اور ہمارا خاتمہ کر نیک لوگوں کے ساتھ یہ عطا (نیک لوگوں کے ساتھ خاتمہ ہونا) عمل صالح کے بغیر محال ہے اسی لئے دو راستے پیدا ہوئے ان میں کا ایک مرصاد اللہ (اللہ کی گھات کا) اور دوسرا شیطان کے قدموں پر چلنے کا راستہ ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ہم نے اس کو (آدمی کو) راستہ

دکھایا تا کہ ہوشکر گزار (مومن سعید) یا ناشکر (کافر شقی) جس کا راستہ خدائے تعالیٰ کے ذکر پر برقرار نہوا۔ انکار کیا اور غرور کیا اور کافر بن گیا اور جو نہ مانے ایمان کی باتیں تو اس کا سب کیا کرایا اَکارت ہوا۔ اور کلام قدسی ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جس نے میرے ذکر کو بھولا پس وہ مردہ ہے اگر کوئی شخص خدائے تعالیٰ کے ذکر سے عمداً باز رہا تو اس کا حکم نیک کام سے روکنے والا حد سے بڑھنے والا گنہگار ہے۔ اس لئے کہ حضرت مہدیؑ نے تمام قرآن کو ناسخ فرمایا ہے کہ قیامت تک کوئی آیت منسوخ نہیں۔ قرآن حاضرین پر ہے جدید الوحی جانے تھوڑے ایسے بھی لوگ ہیں جو روکتے ہیں اللہ کی راہ سے دوسروں کو نصیحت کرتے ہیں ایسے لوگوں کے حق میں اللہ تعالیٰ کا فرمان یہ ہے کہ کیا تم حکم کرتے ہو لوگوں کو نیک کام کا اور بھولتے ہو اپنے آپ کو حالانکہ پڑھتے ہو قرآن کیا تم سمجھتے نہیں۔ حضرت مہدی علیہ السلام کی نقل ہے کہ باز رہنا باز رکھنا ہے۔ خود غیر اللہ سے باز رہے اگر چہ تمام دنیا کے لوگ راہ پاویں تو اس کو کیا فائدہ۔ اور جس نے ایک مرتے کو بچالیا تو گویا اس نے تمام لوگوں کو بچالیا (ا) اسی معنی پر (مرتے کو بچانے کے متعلق) حضرت رسالت پناہؐ کو اللہ کا حکم ہوا کہ اے محمدؐ پڑھ جو وحی کی جاتی ہے تیری طرف کتاب اور قائم رکھ نماز کو بیشک نماز روکتی ہے برے کاموں سے اور اللہ کا ذکر سب سے بڑا ہے۔ اور ایمان لاؤ اس پر جو میں نے اتارا ہے کہ سچا بتاتا ہے اس کتاب کو جو تمہارے پاس ہے اور نہ بنو اس کے منکر پہلے یعنی منکر نہ بنو قرآن اور صاحب نبوت وشریعت کے (محمدؐ کے) اور صاحب ولایت وحقیقت کے (سید محمد مہدیِ موعود خلیفۃ اللہؑ کے) اور مت لو میری آیتوں کے عوض میں مول تھوڑا سا (دنیاءِ قلیل کی خاطر اللہ کے خلیفوں کا انکار مت کرو اور اگر تم نے ایسا کیا) تو کیا ہی بری خریدی کرتے ہو اور اپنے پروردگار کا ذکر کر جی ہی جی میں گڑگڑاتا اور ڈرتا ہوا بغیر پکار کر کہنے کے صبح اور شام اور غافلوں سے مت ہو حضرت علیؓ نے فرمایا ہے کہ جس نے غفلت کی انفاس میں سے ایک نفس (ایک سانس) وہ باطناً کافر ہے۔ تو پس جو شخص عمر بھر غافل رہے تو قیامت میں خالی ہاتھ اور بے توشہ آوے۔ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ۔ روز نیا اور رزق نیا خالق کی طلب فرض ہوئی ہے نہ کہ رزق کی طلب آنحضرتؐ نے فرمایا کہ رزاق کو طلب کرو رِزق کو طلب مت کرو اس لئے کہ رزق خود تمہارا طالب ہے اور رزاق تمہارا مطلوب ہے پس خالق اور رازق کے غیر کی طلب بندہ پر حرام ہے (اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ) اور اللہ ہی پر بھروسہ رکھو اگر تم میں ایمان ہے ہر شخص دنیا میں ایک بار اپنے آنے کی باری سے آیا (دوبارہ آنا نہیں ہے) اور ہر ایک گروہ کے لئے اس کی موت کا وقت مقرر ہے ہر بندہ اللہ تعالیٰ کی عطا سے پرورش پاتا ہے اور اس کے ذکر اس کی خدمت اور اس کی بندگی سے برگشتہ رہا تو اس کے لئے اللہ تعالیٰ کا یہ حکم پہنچا ہے جو کلام نفسی ہے (اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ) میں اپنی ذات کی شہادت دیتا ہوں بایں طور کہ میرے سوائے کوئی اللہ نہیں جو شخص راضی نہو میرے حکم پر اور صبر نہ کرے میری بھیجی ہوئی بلا پر اور میری نعمتوں کا شکر نہ کرے اور میری عطا پر قناعت نہ کرے تو اس کو چاہیئے کہ میرے آسمان کے نیچے سے نکل جائے اور میرے سوائے دوسرے خدا کی پرستش کرے۔ پس اللہ کے کلام قدسی کے معنی ہی کو غلبہ ہے (نہ کوئی دوسرا آسمان ہے اور نہ دوسری زمین ہے اور نہ کوئی دوسرا خدا ہے پس) جو شخص خالق سے منھ پھیر کر مخلوق کی طرف رُخ کرے تو وہ مخلوق کا طالب ہے اور مخلوق کی طلبِ دنیا کی طلب ہے۔ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ دنیا کا طالب مخنث ہے آخرت کا طالب مونث ہے اللہ کا طالب مذکر ہے اور فرمایاؐ نے کہ دنیا کا طالب ذلیل ہے اور آخرت کا طالب اسیر ہے اللہ کا طالب امیر ہے اور فرمایا

علیہ السلام نے کہ دُنیا مردار ہے اُس کے طالب کُتے ہیں اور کتوں میں بُرا وہ ہے جو ٹھیر گیا اس پر جب لوگوں نے نعمت کی ناشکری کی اور مخلوق سے نزدیکی اور خالق سے دوری اختیار کی تو ان کا حال ان لوگوں کے (ان کافروں کے) حال کے موافق ہو گیا جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو وہ دونو دکھا جنہوں نے ہم کو گمراہ کیا یعنی جن اور آدمی کہ ہم دونو کو ڈالیں اپنے پیروں کے نیچے تاکہ وہ سب سے نیچے رہیں۔ اور جو نعمت حق کے شکر گزار رہے (مومن رہے) ان کے حق میں یہ آیت پڑھی جائے گی۔ بیشک جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار تو اللہ ہے پھر اسی عقیدہ پر جمے رہے ان پر اترتے ہیں فرشتے کہ نہ خوف کرو اور نہ رنجیدہ ہو اور خوشخبری سنو اس جنت کی جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے اور بہشت میں داخل ہونے کے وقت کہتے ہیں کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہم سے دور کیا غم۔ اس کے بعد (مومن جنت میں اللہ کا شکر ادا کرنے کے بعد) بڑی بخشش کرنے والے خدا کی طرف سے جنتیوں کو سلام پہنچتا ہے کہ سلام ہو تم پر پاک تھے تم دنیا میں گناہوں سے پس داخل ہو بہشت میں ہمیشہ رہنے کے لئے اور داخل ہو تو میرے بندوں میں اور داخل ہو تو میری جنت میں اور وہ پرستش کا سزاوار خدا کہ اس کے سواے دوسرے کی پرستش مخلوق کے لائق نہیں پس اس کی نعمتوں کو دیکھو کہ کیونکر پیدا کیا ہے تمام کو تمہارے لئے اور تم کو اپنی ذات کے لئے پیدا کیا ہے چنانچہ فرماتا ہے کہ میں نے جن اور آدمی کو محض اپنی بندگی یعنی اپنی معرفت کے لئے پیدا کیا پس تم اس پیدا کرنے والے کی یاد کے بغیر کیسے رہتے ہو اور حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ مومن اپنے نفس سے جہاد کرنے والا ہے جیسا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ مومن اپنے نفس کے عیبوں میں مشغول اور غیروں کے عیوب سے خالی ہوتا ہے۔ ہمیشہ اللہ کی یاد میں مشغول رہو (غفلت میں مت رہو) اس لئے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم اللہ کا ذکر کرو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے ہوئے۔ نیز اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم اللہ کا ذکر کثیر کرو تاکہ تم فلاح پاؤ اسی لئے حضرت مہدی علیہ السلام نے دو شخصوں کو ایک جگہ بیٹھنے

(۲) نہیں دیا ہشیار رہو کہ قیامت کا دن تم پر بہت کٹھن ہے اس میں کوئی شک نہیں چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ قیامت کا بھونچال ایک بڑی ہولناک چیز ہے۔ تم پر لازم کر دی گئی ہے اور ہم (خدائے تعالیٰ) اِس کی (انسان کی) رگِ جان سے بھی زیادہ قریب ہیں اور (اے محمدؐ) جب میری بابت پوچھیں تجھ سے میرے بندے (کہدے کہ) میں پاس ہی ہوں قبول کرتا ہوں دعا کرنے والے کی دعا کو جب مجھ سے دعا کرتا ہے پکارو اپنے پروردگار کو گڑگڑا کر اور خفیہ طور پر اور پکارتے رہو اس کو (اللہ کو) ڈر اور توقع سے کچھ شک نہیں کہ اللہ کی رحمت قریب ہے نیک لوگوں سے نیک لوگوں میں اوّل اولوالعزم خلیفے ہیں ان کے بعد مرسلین اور تمام انبیاءؑ اور تمام اولیاءؒ اور مومنین اور مسلمین (مصدقین) ہیں اور تمام عالم کو کہ اس عالم میں انسان عارف ہیں سب کو اپنے حوصلہ کے موافق عرفان کا بار اٹھانے کا بہرہ ملا ہے (نہ کہ دنیا طلبی کا بار اٹھانے کا حصہ ملا ہے) پس جبکہ انسان خود اپنی قدر اگر نہ جانا تو اس قدر ناشناسی کا کیا علاج کیونکہ فاعل مختار یعنی خدائے تعالیٰ نے رستگاری کی یہ علامت بتائی ہے کہ چاہیئے کہ ہنسیں تھوڑا اور چاہیئے کہ روویں زیادہ (۳)

کام کر کام بکواس چھوڑ
کیوں کہ راہ طلب میں کام ایک کام کی چیز ہے

www.khalifatullahmehdi.info

اس لئے کہ یہ بکواس کرنے والے رزق تو خدا کا کھاتے ہیں اور خدا کی خدمت سے دور ہیں ان میں کامل غفلت کی صفت حرام خوری کی وجہ سے موجود ہوگئی ہے۔ حضرت مہدیؑ نے آیت کے ان دو کلموں کو فرمایا ہے اس آیت کے موافق زندگی بسر کرو تا کہ خدائے تعالیٰ ایمان کی بشارت دے اور بندہ اس پر شاہد رہے۔ (اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ) تا کہ تم اس پر رنج نہ کیا کرو جو تمہارے ہاتھ سے جاتی رہے اور نہ تم اس پر خوش ہو جو تم کو اللہ عطا فرمائے اور تمام نیک خصلتوں کا موجود ہونا اس آیت پر عمل کرنے والوں میں داخل ہونے پر موقوف ہے اور کھانا کھلاتے ہیں باوجود خود کو کھانے کی حاجت ہونے کے محتاج کو اور یتیم کو اور قیدی کو پس جس کا حال اس آیتِ شریفہ کے برعکس ہو گویا کہ اس نے خود کو اپنے ہی ہاتھوں ہمیشہ کے لئے غم کے بھنور میں ڈالدیا اور خدا کے طالب کو چاہیئے کہ خدا کی طلب میں محو ہو جائے بلکہ خدائے احد و واحد کے سوائے کوئی چیز باقی نہ رہے خدا کے دیدار کو پانے کے لئے حضرت مہدی علیہ السلام نے منجانب اللہ یہ ترتیب لائی ہے ترک دنیا کرنا، خدا کی طلب میں رہنا، مخلوق سے علیحدگی اختیار کرنا، خدا کے ذکر میں ہمیشہ مشغول رہنا۔ مرشد صادق کی صحبت اختیار کرنا رزق حلال (از غیب پہنچا سو رزق) کھانا اور خود کو (۴) سب سے کم جاننا اور حضرت مہدی علیہ السلام نے فرمایا کہ اور اللہ کا ذکر نہیں کرتے مگر تھوڑا یعنی منافقین تین پہر اللہ کے ذکر میں رہتے ہیں اور پانچ پہر زندگی کی چیزوں میں آلودہ رہتے ہیں اور ایک محل میں فرمایا کہ وہ اپنے پروردگار کے برابر کرتے ہیں یعنی مشرکاں (طریقت میں مشرک وہ لوگ ہیں جو) چار پہر اللہ کے ذکر میں رہتے ہیں اور چار پہر غیر اللہ کے ذکر میں بسر کرتے ہیں اور ایک محل میں فرمایا کہ تم اللہ کا ذکر کثیر کرو تا کہ تم فلاح پاؤ۔ یعنی مومن ناقص وہ ہے جو پانچ پہر اللہ کے ذکر میں رہے اور تین پہر غیر اللہ کے ذکر میں رہے۔ اور ایک محل میں فرمایا کہ پس تم اللہ کا ذکر کرو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے ہوئے یعنی مومن کامل وہی ہے جو تینوں حالتوں میں اللہ کے ذکر میں رہے کسی وقت ذکر سے خالی نہ رہے یا اللہ مومنین کاملین کی اس اُمت اور اس عالیت کاملہ میں ہم کو داخل فرما اور دوسری قسم مرسلات میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے معراج میں کہ گنج مخفی تھا پس چاہا کہ پہچانا جاؤں تو میں نے پیدا کیا خلق کو (نورِ محمدیؐ) تا کہ پہچانا جاؤں اسی لئے حق تعالیٰ نے فرشتوں سے وعدہ فرمایا کہ میں بنانے والا ہوں زمین میں ایک خلیفہ تو فرشتوں نے رشک کیا کہ خلیفہ ہم سے افضل اور اشرف ہوگا پس (فرشتوں نے اپنے اس خیال کے تحت اللہ تعالیٰ سے) عرض کیا کہ کیا تو خلیفہ بناتا ہے زمین میں ایسے شخص کو جو اس میں فساد پھیلائے اور خون بہائے اور ہم تو تیری تسبیح پڑھتے اور تیری پاکی بیان کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ پھر اللہ نے بنایا آدمؑ کے جسد کو کھنکھاتے سڑے ہوئے گارے سے (اور فرمایا کہ) پھر جب اس کو پورا بنا چکوں اور اس میں پھونکدوں اپنی روح تو تم گر پڑنا اس کے آگے سجدے میں تب سجدہ کیا فرشتوں نے ملکر مگر ابلیس نے انکار کیا (کیونکہ) وہ تھا جنات کی قسم میں سے پس اپنے رب کے حکم کو نہ مانا۔ اور کافر ہوگیا۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ بیشک اللہ نے چنکر فضیلت دی آدمؑ اور نوحؑ اور آل ابراہیمؑ اور آل عمران کو تمام جہان پر کہ اولاد ہیں ایک دوسرے کی اور اللہ سنتا جانتا ہے پھر اولاد آدمؑ کو (اللہ تعالیٰ کا) اس طرح حکم ہوا کہ اے لوگو ڈرو اپنے رب سے جس نے پیدا کیا تم کو ایک نفس سے اور اسی سے پیدا کردیا اس کا جوڑا اور پھیلا دیئے انسے بہتیرے مرد اور عورتیں اور ڈرتے رہو اللہ سے جس کا تم واسطہ دیا کرتے ہو اور قرابت سے بھی ڈرو (رشتہ داروں کے ساتھ بد

www.khalifatullahmehdi.info

سلوکی نہ کرو) کہتے ہیں کہ ایک سال تک اور بعض کے قول سے دوسال تک ہر روز حوا رضی اللہ عنہا دو بچے جنتیں ایک لڑکی اور ایک لڑکا پیدا ہوتے۔ دوسال کی مدت میں اولاد آدمؑ کا بڑا گروہ ہوگیا۔ اور آدمؑ کی شریعت میں صبح کو پیدا شدہ لڑکے کا عقد شام کو پیدا شدہ لڑکی سے کرنا جائز تھا اُن کو بھی آدمؑ کی طرح اولاد ہوتی تھی یہاں تک کہ ہابیل وقابیل نے جھگڑا کرلیا (واقعہ یہ ہے کہ) جو لڑکی قابیل کے ساتھ پیدا ہوئی صاحب جمال تھی ہابیل کے حصہ میں پہنچی۔ جب قابیل نے اس کے جمال کو دیکھا تو اس پر عاشق ہوگیا اور کہا کہ میں اپنی خواہر سے عقد کروں گا کیونکہ وہ خوبصورت ہے اور ہابیل سے عقد نہ کرنے دوں گا۔ آدمؑ نے قابیل کو جس قدر نصیحت کی کچھ اثر نہیں کی۔ اتفاقاً آدمؑ بیت المعمور کی زیارت کے لئے تشریف لے گئے۔ آدمؑ تشریف لے جانے کے بعد ابلیس شیخ کبیر کی صورت میں آیا بات بنا کر کہا کہ ہابیل سوگیا ہے جب تک تو اس کو قتل نہیں کرے گا اپنی خواہر کو نہ پائے گا اس لئے کہ ہابیل کی قربانی خدائے بزرگ و برتر کی درگاہ میں مقبول ہوگئی ہے اور تیری طرف سے منظور ہوچکی ہے جلد جا اور قتل کر قابیل نے کہا ہاں لیکن اس کو کس ہتیار سے قتل کروں پس ابلیس نے اس کو بڑا پتھر دکھلایا کہ اس سے قتل کر سویا ہوا ہے اس کے سر پر ڈال کہ قتل ہوگا اور مرجائے گا پس اپنی خواہر کے ساتھ زندگی بسر کر قابیل نا قابلیت کو کام میں لا کر ابلیس کی تعلیم پر عمل کیا اور اسی زمانہ میں موت کی ابتداء ہوئی اس سے پہلے کوئی فوت نہوا تھا تمام اولاد آدمؑ خدا کی وحدانیت پر قائم اور اسلام پر مضبوط تھی مگر قابیل فرزند آدمؑ عاصی ہوا پھر پچھتانے لگا جب آدمؑ کی عمر پوری ہوگئی تو حق تعالیٰ نے آدمؑ کو اپنے قرب میں طلب فرمایا اور آدمؑ خدا کے حکم پر راضی ہوئے اور شیثؑ آدمؑ کے جانشین ہوئے اور آدمؑ نے جس طرح خدا کا پیغام پہنچایا تھا پہنچاتے رہے اور صاحب وحی ہوئے اور صاحب رسالت ونبوت بنے تمام لوگ آپؑ کے مطیع وفرمانبردار ہوگئے اور دل وجان سے آپ کی اطاعت قبول کی پس چونکہ شیثؑ کی اجل پہنچی وفات پائی لیکن دو فرزند رکھتے تھے ان میں کا ایک باپ کا جانشین ہوا خدا کا پیغام خلق کو پہنچاتا تھا بہت مرد صالح تھا سب کے سب جیسے اس کے باپ کے مطیع تھے اس کے بھی مطیع ہوگئے یکا یک ابلیس لعین نے شیثؑ کے دوسرے فرزند کے پاس آکر کہا کہ تجھ کو کیا ہوا کہ تو اپنے باپ کا جانشین نہوا حالانکہ تو اپنے بھائی سے بہتر لایق جانشین ہے اب اگر تو عقلمند ہے تو میں جو کہتا ہوں اُس پر عمل کر تیری شہرت تیرے بھائی سے زیادہ ہوجائے گی۔ شیثؑ کے دوسرے فرزند نے کہا کہ کس طرح۔ ابلیس نے کہا کہ تجھ کو تیرے باپ کی صورت یاد ہے اسی صورت کی تصویر کھینچ اور حجرہ میں رکھ اور مخلوق کو دکھلا کہ ہمارے پیغمبر کی صورت موجود ہے جو شخص پیغمبر کی اس صورت کو دیکھے اپنے پیغمبر کو حاضر جانے اور کوئی (۵) شخص غفلت اور معصیت میں نہ پڑے۔ پس شیثؑ کے دوسرے فرزند نے ابلیس کے کہنے کے موافق شیثؑ کی تصویر (۶) کھینچ کر حجرہ میں رکھدی اور یہ غلغلہ اٹھا (لوگ جوق جوق آنے لگے) مرد صالح (شیثؑ کے جانشین فرزند) کے منع کرنے پر بھی کوئی باز نہ رہا (بت پرستی میں پڑ گئے) یہاں تک کہ ادریسؑ ان بت پرستوں کی ہدایت کے لئے مبعوث ہوئے کسی نے اِدریسؑ کی تصدیق نہ کی قتل کرنے پر آمادہ ہوگئے پس ادریسؑ نے عاجز ہوکر (درگاہ باری میں) دعا کی آپؑ کی دعا قبول ہوگئی چنانچہ خدائے تعالیٰ نے اپنے حبیب کو اس کی خبر دی ہے کہ اور ہم نے اسے (ادریسؑ کو) اٹھالیا بلند مکان (آسمان) پر یہاں تک کہ نوحؑ مبعوث ہوئے عرصہ دراز تک دعوت فرمائی کافروں کے لئے کچھ بھی موثر نہوئی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تو وہ (نوحؑ) ان میں (کافروں میں) رہا

www.khalifatullahmehdi.info

پچاس برس کم ایک ہزار برس پھران کو(کافروں کو) پکڑا طوفان نے اور وہ (کافر) ظالم تھے۔حالانکہ نوحؑ مشارق ومغارب کے پیغمبر تھے۔(اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے نوحؑ)اب کوئی ایمان نہ لائے گا تیری قوم میں مگر جو ایمان لا چکے توغم نہ کران کاموں پر جو یہ کر رہے ہیں (اے محمدؐ) جھٹلا (۷) چکی ہے ان سے پہلے نوحؑ کی قوم اور عاد اور فرعون میخوں (۸) والا اور ثمود اور لوطؑ کی قوم اورا یکہ کے رہنے والے یہ(کافروں کی) جماعتیں جتنی بھی ہیں سب ہی نے (اللہ اور اللہ کے خلیفوں کو جھٹلا چکی ہیں) پس اس کے بعد ابراہیمؑ مبعوث ہوئے اکثر نے آپکو جھٹلایا ان میں سے بعض ایمان لائے ابراہیمؑ کی وفات کے بعد آپ کے دونوں صاحبزادے (اسحاقؑ اور اسمٰعیلؑ) آپ کے جانشین اور رسالت سے مشرف ہوئے۔اللہ تعالیٰ نے اسحاقؑ کی صلب سے بارہ ہزار انبیاءؑ کو پیدا کیا اور اسمٰعیل کو دو فرزند ہوئے ان میں سے ایک اسمٰعیلؑ کی وفات کے بعد آپ کے مقام صدق کا جانشین ہوا حق کی طرف بلاتا تھا جب اس کی حیات کی مدت ختم ہوگئی تو بھائی کی جگہ پر دوسرا بھائی صدر نشین ہوا وہ بھی موحد تھا اس کو ایک لڑکا ہوا یہ بھی اپنے والد بزرگوار کا جانشین ہوا ایک روز ابلیس صالح شیخ کبیر کی صورت میں اس جانشین کے پاس پہنچا تو وہ جانشین ابلیس کے ظاہری تقدس پر تعظیماً کھڑا ہوگیا ابلیس نے تقریر شروع کی کہ اسحاقؑ کی اولاد میں دین کو غلبہ ہوگیا ہے اور تو اسمٰعیل کی اولاد میں ایک ہی ہے کیوں ایک ایسی چال نہیں چلتا جس کی وجہ سے لوگ اسحاقؑ کی اولاد کی دین سے (توحید سے) پھر کر بخوشی تیرے دین پاک (بت پرستی) میں شامل ہوجائیں جانشین نے کہا کہ میں کیا کروں تو ابلیس نے کہا کہ بیشک میں تیرا بھلا چاہنے والا ہوں۔پس ابلیس نے جس طرح شیثؑ کے فرزند کو اپنے باپ کی تصویر کھینچ کر حجرہ میں رکھنے کی ترغیب دی تھی اسی طرح اس جانشین کو ترغیب دی (اس جانشین نے بھی اپنے باپ کی تصویر کھینچ کر حجرہ میں رکھدی) جب ابلیس نے تصویر کے متعلق شور وغوغا دیکھا مخلوق کا دل (تصویر پر) فریفتہ ہوکر بت پرستی کی طرف رجوع ہوا تمام مشرکین جو آج تک ہوتے رہے بلکہ قیامت تک ہوتے رہیں گے ابلیس صالح شیخ کبیر کی صورت میں بت پرستی کا فساد قائم کرکے غائب ہوگیا۔اسمٰعیل ذبیح اللہؑ سے محمد رسول اللہؐ تک ان کے درمیان کوئی پیغمبر مبعوث نہوا اور اسحاقؑ کی اولاد میں سے پیغمبروں نے وحدہ لاشریک کہ(اللہ ایک ہے اللہ کا کوئی شریک نہیں) کے مطابق خدا کے ایک ہونے کی دعوت کی مگر مشرکین نے اس دعوت کو قبول نہیں کیا تو مشرکین کے درمیان سرورِ دوجہاں وسلطان پیغمبرانؐ مبعوث ہوئے چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ بھیجا ان پڑھ لوگوں میں ایک پیغمبر ان ہی میں سے وہ ان پر پڑھتا ہے اس کی آیتیں اور ان کو پاک وصاف بناتا اور ان کو سکھاتا ہے کتاب اور حکمت اور اس سے پہلے تو یہ لوگ صریح گمراہی میں پڑے ہوئے تھے۔مصطفیٰ ﷺ پر قرآن نازل ہوی جیسا کہ موسیٰؑ پر توریت اور عیسیٰؑ پر انجیل نازل ہوئی لیکن محمد رسول اللہؐ کی تصدیق کرنے کے لئے مخلوق پر بڑا پردہ حائل ہوا وہ یہ کہ محمدؐ کی تصدیق کرنے کے بعد دنیا سے بیزار ہونا چاہیئے حالانکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے زینت دی گئی لوگوں کے لئے محبت شہوتوں کی یعنی عورتوں کی اور اولاد کی اور چاندی سونے کے ڈھیروں کی نشاندار گھوڑوں کی اور چوپایوں کی اور کھیتی کی یہ(ساری چیزیں جو مذکور ہوئیں) دنیا کی زندگانی کی پونجی ہیں اور اللہ کے یہاں اچھا ٹھکانہ ہے۔اگر کسی نے کہا کہ قرآن شعر ہے اور محمدؐ شاعر ہیں جیسا کہ اہل کتاب نے کہا اور ہمیشہ کی لعنت کا داغ لے گئے چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جب اس پر پڑھی جاتی ہیں ہماری آیتیں تو کہتا ہے کہ کہانیاں ہیں اگلوں کی پس جب آ پہنچا ان کے

پاس جس کو پہچان رکھا تھا تو انکار کر دیا اس کا۔ واقعی جو لوگ ایمان لائے پھر منکر ہو گئے پھر ایمان لائے پھر کفر کرنے لگے پھر کفر میں بڑھتے گئے تو اللہ نہ ان کی مغفرت کرے گا اور نہ ان کو سیدھی راہ دکھائے گا۔ اور جب پڑھی جاتی ہیں ان پر ہماری آیتیں تو اس کی ہنسی اُڑاتا ہے ایسے لوگوں کے لئے ذلت کا عذاب ہے جب حشر کے بعد بہشتیاں بہشت میں جائیں گے اور دوزخیاں دوزخ میں۔ ایک گروہ جنت میں ہوگا اور ایک گروہ دوزخ میں اور پکاریں گے جنتی لوگ دوزخیوں کو کہ ہم نے سچا پایا وہ وعدہ جو ہم سے ہمارے پروردگار نے کیا تھا۔ کیا تم نے بھی وہ وعدہ جو تم سے تمہارے رب نے کیا تھا سچا پایا؟ وہ کہیں گے کہ ہاں پھر پکار اٹھے گا ایک پکارنے والا ان کے بیچ میں کہ لعنت خدا کی ظالموں پر اور پکاریں گے دوزخی لوگ جنتیوں کو کہ ڈالدو ہم پر تھوڑا سا پانی یا کچھ اس میں سے جو تم کو روزی دی اللہ نے وہ کہیں گے کہ اللہ نے جنت کا دانہ پانی حرام کر دیا ہے کافروں پر پس ہر دو ناجی اور ہالک فرقوں کے باب میں یہ آیت نازل ہوئی تو جس کے (اعمالِ نیک کے) پلے بھاری ہوں گے تو وہ شخص پسندیدہ زندگانی میں ہوگا اور جس کے پلے ہلکے ہوں گے تو اس کا ٹھکانہ ہاویہ ہے اور تو کیا سمجھا کہ ہاویہ کیا ہے آگ ہے دہکتی ہوئی۔

تیسری قسم مہدیؑ کی مجیات میں جو صاحب ولایت اور نبیؐ کی ولایت کا خاتم ہے جان کہ قرآن شریف کی اٹھارہ (۱۸) آیتیں اللہ تعالیٰ کے حکم سے مہدیؑ نے پڑھی ہیں وہ یہ ہیں کہ۔

(۱) میری ذریت سے حضرت مہدیؑ سے مروی ہے آپ نے فرمایا مجھے اللہ کا حکم ہوا ہے کہ ابراہیمؑ نے اپنی ذریت میں امام مسلم بنانے کی درخواست جو کی ہے اس امام سے مراد فقط تیری ذات ہے۔

(۲) اس پر بھی اگر وہ (یہود) تجھ سے حجت کریں تو کہدے اے محمدؐ میں اپنے کو متوجہ کر چکا ہوں اللہ کی طرف اور وہ بھی متوجہ کرے گا اپنے کو اللہ کی طرف جو میرا تابع تام ہے حضرت مہدیؑ سے مروی ہے آپؐ نے فرمایا مجھے اللہ کا حکم ہوا ہے کہ یہ من اتبعن کا من خاص ہے اور اس من سے مراد فقط تیری ذات ہے۔

(۳) (بہتیری نشانیاں ہیں) عقلمندوں کے لئے جو اللہ کا ذکر کرتے ہیں کھڑے بیٹھے اور لیٹے ہوئے حضرت مہدیؑ سے مروی ہے آپؐ نے فرمایا کہ مجھے اللہ کا حکم ہوا ہے کہ اولی الالباب سے مراد فقط تیری قوم ہے۔

(۴) تو اللہ ایسی قوم موجود کرے گا الخ حضرت مہدیؑ سے مروی ہے آپؐ نے فرمایا مجھے اللہ کا حکم ہوا ہے کہ اس قوم سے مراد تیری قوم ہے۔

(۵) اور وحی کیا گیا ہے میری طرف یہ قرآن تا کہ ڈراؤں میں تم کو اس قرآن سے اور وہ بھی ڈرائے گا تم کو جو میرے مقام کو پہنچا۔ حضرت مہدیؑ سے مروی ہے آپؐ نے فرمایا مجھے اللہ کا حکم ہوا ہے کہ من بلغ کا من خاص ہے اور اس من سے مراد تیری ذات ہے۔

(۶) اگر نہ مانیں ان کو (کتاب شریعت اور نبوت کو) یہ لوگ تو ہم نے مقرر کر دیئے ہیں ان پر ایسے لوگ جو ان کا انکار کرنے والے نہیں۔ حضرت مہدیؑ سے مروی ہے آپؐ نے فرمایا مجھے اللہ کا حکم ہوا ہے کہ اس قوم سے مراد تیری قوم ہے۔

(۷) اے نبیؐ کافی ہے تیرے لئے اللہ اور اس کے لئے بھی جو تیرا تابع ہے مومنین سے حضرت مہدیؑ سے مروی ہے آپ نے فرمایا مجھے اللہ کا حکم ہوا ہے کہ من اتبعک کا من خاص ہے اور اس من سے مراد تیری ذات ہے۔

(۸) پھر تفصیل سے بیان کی جائیں گی حکمت والے باخبر اللہ کی طرف سے۔ حضرت مہدیؑ سے مروی ہے آپؑ نے اس آیت کو بیان فرمایا اللہ کی مراد کے موافق اسی طرح۔

(۹) کیا جو شخص اپنے رب کی بینہ پر ہو۔ حضرت مہدیؑ سے مروی ہے آپؑ نے فرمایا مجھے اللہ کا حکم ہوا ہے کہ افمن کان کا من خاص ہے اور اس من سے مراد تیری ذات ہے۔

(۱۰) پھر ہم نے وارث بنایا کتاب کا ان لوگوں کو جنہیں ہم نے منتخب کر لیا اپنے بندوں میں سے حضرت مہدیؑ سے مروی ہے آپؑ نے فرمایا مجھے اللہ کا حکم ہوا ہے کہ قرآن کے وارثین سے مراد تیری قوم ہے۔

(۱۱) اور اگر تم روگردانی کرو گے تو اللہ تمہارے بدلے لائے گا ایک قوم کو تمہارے سوائے پھر وہ (قوم) تمہاری طرح نہیں ہوگی۔ حضرت مہدیؑ سے مروی ہے آپؑ نے فرمایا مجھے اللہ کا حکم ہوا کہ اس قوم سے مراد تیری قوم ہے۔

(۱۲) پیدا کیا انسان کو اس کو قرآن کی تعلیم دی حضرت مہدیؑ سے مروی ہے آپؑ نے فرمایا ہے مجھے اللہ کا حکم ہوا ہے کہ انسان سے مراد تیری ذات ہے۔

(۱۳) اور تھوڑے آخرین سے حضرت مہدیؑ نے اللہ تعالیٰ کے فرمان سے فرمایا کہ اور تھوڑے آخرین میں سے مراد تیری قوم ہے۔

(۱۴) اور ایک جماعت ہے آخرین میں سے حضرت مہدیؑ نے اللہ کے حکم سے فرمایا کہ جماعت آخرین سے مراد میری قوم ہے۔

(۱۵) اور بھیجا آخرین میں سے جو نہیں ملے امیین سے۔ حضرت مہدیؑ نے فرمایا مجھے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ان میں کے آخرین سے مراد تیری قوم ہے اور ان میں کے رسول مقدر سے مراد تیری ذات ہے۔

(۱۶) پھر ہم پر ہے قرآن کا بیان۔ حضرت مہدیؑ نے فرمایا مجھے اللہ تعالیٰ کا حکم ہوا ہے کہ اے سید محمد قرآن کا بیان تیری زبان سے ہوگا۔

(۱۷) اور یہ لوگ جو متفرق ہوئے جن کو کتاب دی گئی تھی تو اسکے بعد ہی متفرق ہوئے کہ ان کے پاس آیا بینہ حضرت مہدیؑ سے مروی ہے آپؑ نے فرمایا مجھے اللہ کا حکم ہوا ہے کہ بینہ سے فقط تیری ذات مراد ہے نہ کہ غیر۔

(۱۸) قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا وَ مَنِ اتَّبَعَنِيْ کہہ دو اے برگزیدہ محمدؐ یہ میری راہ ہے بلاتا ہوں لوگوں کو خدائے تعالیٰ کی طرف بینائی پر میں اور وہ شخص جو میرا تابع تام ہے۔

یعنی حضرت مہدی علیہ السلام کہ وہ بھی بلاتا ہے لوگوں کو خدائے تعالیٰ کی طرف بینائی پر حضرت مہدی علیہ السلام سے منقول

www.khalifatullahmehdi.info

ہے آپؐ نے فرمایا من اتبعنی کا من خاص ہے جو دلالت کرتا ہے میری ذات پر نہ کہ دوسرے کی ذات پر۔

پس جان اے عزیز کہ مہدیؑ کا ثبوت ظاہر ہونے کسی چیز میں مخفی نہ ہونے کی وجہ سے (مہدؑ کے متعلق) علمائے سلف وخلف نے جو کچھ فرمایا ہے اس کو دین کی معرفت کی آنکھ سے دیکھنا چاہیئے کہ کیا فرمایا ہے اور کیسی بڑی دلیلیں لائی ہیں چنانچہ حضرت سید محمد گیسودرازؒ نے (اپنے ملفوظ میں ذکر) فرمایا ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا ہے کہ اللہ مبعوث کرے گا اس اُمت میں ہر صدی کے راس پر ایک ایسے شخص کو جو اس اُمت کے لئے اس کے دین کی تجدید کرے گا اور فرمایا کہ مجدد دسویں صدی میں وہی مہدیؑ ہے اور علامہ سعد الدین تفتازانی نے شرح مقاصد میں تحریر فرمایا ہے کہ علماء اہل سنت و جماعت نے یہ اتفاق کیا ہے کہ مہدیؑ امام عادل ہے فاطمہ بنت رسول اللہؐ کی اولاد سے اللہ تعالیٰ پیدا کرے گا مہدیؑ کو جب چاہے گا دین کی نصرت کے لئے پس ان اقوال بالا سے جانا گیا کہ اسی زمانہ پر (دسویں صدی میں) مہدیؑ آئے درحالیکہ فقیر صابر اور متوکل تھے جیسے کہ نبیؐ تھے اور اگر چہ لوگ مہدیؑ کی تصدیق سے پلٹ جائیں تو امام مہدیؑ امامت سے معزول نہوں گے پس یہ بات ثابت ہوگئی کہ حضرت سید محمد جونپوری کی ذات (پیغمبر صفات) کی مہدیت حق اور آپ کی تصدیق فرض ہے تمام عالم پر اور آپ کا انکار کفر ہے اس حدیث کے حکم سے جو فرمایا رسولؐ نے کہ جس نے انکار کیا مہدیؑ کا پس تحقیق کہ وہ کافر ہوا نصاب اخبار میں ہے کہ مہدیؑ کا مقام پیدائش مدینہ میں ہے اور جان کہ لفظ مدینہ نکرہ مطلق ہے یعنی مہدیؑ کی پیدائش ہوگی مدینہ میں نہ کہ مدینہ رسول اللہؐ میں کیونکہ مدینہ رسول اللہ معروف ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اور ہمیشہ اختلاف میں رہتے ہیں اور نبیؐ نے فرمایا کہ ہمیشہ رہے گی ایک جماعت میری اُمت سے قتال کرتی ہوئی حق پر اور غالب قیامت کے دن تک اور رحمت نازل کرے اللہ الرحمٰن دونوں خیر خلق پر اور ان دونو کی آل پر اور ان دونو کے اصحابؓ پر تماموں پر اپنی رحمت سے اے ارحم الراحمین۔

ہاجرہ بی بی صاحبہ مرحومہ ومغفورہ وجناب حسن خان صاحب مرحوم اوپر دائرہ چن پٹن

بروز پیر بتاریخ ۲۰ جمادی الاول ۱۴۳۲ھ م 25 اپریل 2011ء

و

باہتمام

اِدارۂ دارالاشاعت مہدویہ غنی میاں محلّہ دائرہ چن پٹن

شائع کردہ فرزندانِ مرحومہ

www.khalifatullahmehdi.info